

## مشرقی ترکستان کے ایغور مسلمان امت مسلمہ کا حصہ ہیں اور ان پر ہونے والے مظالم سے منہ موڑنا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کو دعوت دے گا

بھارتی میڈیا چینل "دی وائر" کے 12 اکتوبر 2020 کو نشر ہونے والے انٹرویو میں پاکستان کے نیشنل سیکورٹی ایڈوائزر معید یوسف نے مشرقی ترکستان (سکیانگ) میں ایغور مسلمانوں پر چینی حکام کے وحشیانہ اور بے رحمانہ مظالم کی حقیقت کو تسلیم کرنے سے نہ صرف صاف انکار کر دیا بلکہ اس مسئلہ کو "نان ایشو" قرار دیا۔ انہوں نے میڈیا رپورٹس اور ان مسلمانوں کی شہادتوں کو یکسر مسترد کر دیا جو چین میں مسلمانوں پر ظلم کے گواہ ہیں اور انٹرویو کے دوران کہا کہ ہمارے وفد نے وہاں کے دورے کیے ہیں اور ہم سو فیصد وہاں کی صورت حال سے مطمئن ہیں۔

مشرقی ترکستان کے ایغور نسل کے مسلمانوں پر چینی حکام کے انسانیت سوز مظالم کی خبریں صرف میڈیا نہیں دیتا بلکہ چین سے باہر مقیم ایغور مسلمان کئی دہائیوں سے چینی حکام کے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرتے آ رہے ہیں۔ ان ایغور مسلمانوں میں سے کئی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کئی سال چینی کیمپوں میں گزارے ہیں۔ چینی حکام ایغور مسلمانوں کو رمضان کے روزے رکھنے سے روکتے ہیں، نوجوانوں کو مساجد میں جانے سے روکتے ہیں، خواتین کو اسلامی لباس پہننے سے روکتے ہیں اور اپنے مظالم میں اس قدر وحشی ہیں کہ مسلمانوں کی نسل کو بڑھنے سے روکنے کے لیے مسلم خواتین کو زبردستی مانع حمل ایبکیشن لگاتے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت چینی کیمپوں میں دس لاکھ سے زائد ایغور مسلمان مرد و خواتین قید ہیں، جس کا اقرار خود چینی حکام بھی کرتے ہیں، جہاں مسلمانوں کی ذہن سازی کی کوشش کی جاتی ہے اور انہیں سور کا گوشت کھانے اور شراب پینے پر مجبور کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی اسلامی شناخت اور عقیدے سے دستبردار ہو جائیں۔

باجوہ - عمران حکومت اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کا جھوٹا ڈھنڈو راجھیتی ہے ورنہ وہ رسول اللہ ﷺ کی امت پر ہونے والے شیطانی مظالم سے کسی صورت انکار نہ کرتی۔ باجوہ - عمران حکومت ڈھٹائی سے ایغور مسلمانوں پر چین کے وحشیانہ مظالم کی حقیقت کا انکار کر رہی ہے جس کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں اور یہ جھوٹ بول رہی ہے کہ ان کے وفد نے وہاں ایسی کوئی بات نہیں دیکھی۔ **لَعْنَتُ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ** "جھوٹوں پر اللہ کی لعنت" (آل عمران، 61:3)۔ باجوہ - عمران حکومت کا اس مسئلے کو "نان ایشو" کہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ مدینے جیسی ریاست بنانے کی باتیں محض مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَرَاحِمِهِمْ وَتَوَادِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عَضُوهُ تَدَاعَىٰ لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهْرِ وَالْحَمَىٰ** "تم مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحمت و محبت کا معاملہ کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ لطف و نرم خوئی میں ایک جسم جیسا پاؤ گے کہ جب اس کا کوئی ٹکڑا بھی تکلیف میں ہوتا ہے، تو سارا جسم تکلیف میں ہوتا ہے۔ ایسا کہ نیند اڑ جاتی ہے اور جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے" (بخاری)۔ لیکن یہاں ایغور مسلمانوں کی شدید تکالیف پر باجوہ - عمران حکومت کی نیند تو نہیں اڑتی بلکہ یہ حکومت کافر چینی حکومت کا لٹا دفاع کر رہی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ایک امت ہونے کے ناطے ہم نہ صرف مظلوم مسلمانوں بلکہ کسی بھی مظلوم انسان کو اقتصادی یا فوجی مفاد کے لیے ظالموں کے حوالے نہیں کر سکتے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا** "اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔" (النساء، 75:4)۔ اللہ کے اس حکم پر مسلمانوں نے اس وقت تک عمل کیا جب تک ان کی خلافت قائم تھی۔ اللہ کے اسی حکم پر عمل کرنے کے لیے خلافت نے محمد بن قاسم کو ہندو راجہ داہر اور طارق بن زیاد کو عیسائی بادشاہ روڈیرک (Roderic) کے خلاف جنگ کرنے کے لیے بھیجا اور ان مسلم کمانڈروں نے ظالموں کو ان کے انجام تک پہنچایا۔ لیکن آج مسلمانوں کی خلافت نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان اسٹیٹی طاقت ہونے کے باوجود مسلمانوں کے خلاف کفار کا ہاتھ روکنے کے بجائے ان کے مظالم پر خاموشی اختیار کر رہا ہے بلکہ ظالم کافر ممالک کا ساتھ دے رہا ہے۔ لیکن باجوہ - عمران حکومت یہ جان لے کہ ایغور مسلمانوں کا مسئلہ ہمارے لیے نان ایشو نہیں بلکہ زندگی و موت کا مسئلہ ہے بالکل ویسے ہی جیسے کشمیر و فلسطین ہمارے لیے زندگی و موت کا مسئلہ ہے اور چند ٹکوں کے لیے ہم ایغور مسلمانوں کی حمایت سے دستبردار ہو کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عنیض و غضب کو دعوت نہیں دے سکتے۔ آنے والی خلافت کشمیر و فلسطین کے ساتھ ساتھ ایغور مسلمانوں کو بھی کفار کے مظالم سے نجات اور آزادی دلائے گی۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد سے ایسا کرنا مشکل نہیں۔ **وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَّتَّصِرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ** "اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے، اللہ اس کی ضرورت مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ توانا اور غالب ہے" (الحج، 40:22)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس